Synopsis of Ph.D. in Urdu

خاکہ برائے تحقیق پی ایچ۔ڈی

موضوع

احمد سجاد: حیات وخدمات

Title of Research Work:

Ahmad Sajjad : Hayat-o-Khidmat

(A Critical Study of Life and Services of Ahmad Sajjad)

ریسرچ اسکالر

عائشہ طلعت

Name of Research Scholar

Aayesha Talat

Mob: 7541938868

Department of Urdu
Lalit Narayan Mithila University
Kameshwar Nagar, Darbhanga

شعبۂ اردو

للت نارائن متھلا یونیورسٹی

کامیشور نگر، دربھنگہ بہار

Synopsis for Ph.D. Degree in Urdu
(Faculty of Humanities)
L.N.M.U. Kameshwernagar, Darbhanga

Name of the Scholar:- **Aayesha Talat**
Name of the Supervisor:-

1. Title of The Research:- **تحقیق کا موضوع:**

"Ahmad Sajjad: Hayat-o-Khidmat"

”احمد سجاد: حیات وخدمات“

2. Statement of the Research Problem:- **موضوع کی اہمیت:۔**

سرزمین بہار زمانۂ قدیم سے ہی علمی، ادبی، تہذیبی اور مذہبی اعتبار سے نہایت سرسبز وشاداب رہی ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں جید اور تاریخ ساز شخصیتیں اپنے بے نظیر کارناموں کی بدولت تاریخ ہند کے افق پر جگمگاتی رہی ہیں۔ان شخصیتوں میں ایک اہم شخصیت کو دنیا احمد سجاد کے نام سے جانتی ہے۔احمد سجاد پیدائشی طور پر بہار شریف کے محلّہ سوہ ڈیہہ سے تعلق رکھتے ہیں۔صوبہ بہار میں بہار شریف کی اپنی خاص اہمیت رہی ہے۔احمد سجاد کے والد کا نام محمد نظیر الدین تھا۔ان کی آٹھ اولادیں ہوئیں جن میں چار لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں۔احمد سجاد اپنے والدین کی سب سے بڑی اولاد ہیں۔

احمد سجاد کی ابتدائی تعلیم وتربیت میں آپ کے والدین اور دادا کا سب سے زیادہ عمل دخل رہا۔مدرسہ کی ابتدائی تعلیم سے فراغت کے بعد مقامی صغریٰ ہائی انگلش اسکول میں ان کا داخلہ کرادیا گیا جہاں سے آپ نے 1953 میں میٹریکولیشن امتحان پاس کیا۔تعلیم سے فراغت کے بعد ملازمت کی تلاش اور اس کا حصول ایک دشوار کن مرحلہ ہوتا ہے مگر اس معاملہ میں احمد سجاد صاحب بڑے خوش نصیب رہے۔ایم۔اے پاس کرنے کے ایک ہفتہ کے اندر سمستی پور ڈگری کالج سمستی پور میں اردو کے لکچرار کی حیثیت سے بحال ہوگئے۔ان کو طالب علمی سے ہی تحریک اسلامی سے ذہنی وقلبی لگاؤ تھا۔1965 میں رانچی کالج رانچی یونیورسٹی جوائن کرلیا۔ریٹائرمنٹ سے پہلے

15/4/24

Aayesha Talat
Dated – 15.04.24

آپ رانچی یونیورسیٹی پوسٹ گریجوئٹ اینڈ ریسرچ ڈرپیارٹمنٹ کے شعبۂ اردو میں یونیورسیٹی پروفیسر اور صدر شعبہ کے عہدہ پر فائز رہے۔ ڈین فیکلٹی آف ہیومنٹیز بھی رہے۔

احمد سجاد باوقار اور پرکشش شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کے چہرے پر ایک چھوٹی لیکن خوبصورت داڑھی ہے۔ یہ ان کی شخصیت کی دلکشی کو اور بھی پروقار بناتی ہے۔ ذہانت ومتانت، سنجیدگی اور تدبر وتفکر ان کے چہرے سے نمایاں ہے۔ گفتگو کا انداز دلنشیں اور مدلل ہے۔ ان کی زندگی میں کچھ تو طبعی طور پر اور بہت حد تک تحریک اسلامی سے وابستگی کے سبب ایک خاص سلیقہ اور نظم وضبط پایا جاتا ہے۔ ان کے ہر کام سے ان کی خوش سلیقگی اور ترتیب و تنظیم کا بھرپور اظہار ہوتا ہے۔ احمد سجاد بنیادی طور پر ادب کے استاد اور معروف ادیب ونقاد کی معیاری تنقیدی و تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔ ادب کی خدمت کے علاوہ ان کی زندگی کا اولین مقصد رضائے الٰہی کی خاطر شہادت حق کی ذمہ داری، دین اسلام کا احیار اور سربلندی رہا ہے۔ وہ ادب کو اس بڑے مقصد کے حصول کا ایک مضبوط اور موثر ذریعہ مانتے ہیں۔

احمد سجاد نے اپنے برسوں کے منصوبہ جاتی خاکوں میں رنگ بھرنے کے لئے ''مرکز ادب وسائنس'' کے نام سے ایک تعلیمی وفلاحی رجسٹرڈ ٹرسٹ کا قیام 1995 میں عمل میں لایا۔ ان کی سرپرستی میں چلنے والا یہ مرکز اپنے قیام کے روز اول سے ہی لوگوں کی توجہ کا مرکز رہا۔ مرکز ادب وسائنس کو احمد سجاد نے جن بلند والاعزائم کے ساتھ قائم کیا اور اس کی ترقی کے لئے جس طرح دن رات ایک کردیا۔ ان کی انتھک کوششوں اور شاندار رزلٹ کا ثمرہ ہے کہ دوسرے ہی سال اس مرکز کو صرف لڑکیوں کے لئے دوسرا سنٹر حکومت ہند نے دیا۔ ''ملت اکیڈمی'' رانچی کے مسلمانوں کا ایک نمائندہ تعلیمی ادارہ ہے جو جدید انداز پر تعلیمی فرائض انجام دے رہا ہے۔ احمد سجاد نہ صرف اس اکیڈمی کے بانیوں میں سے ہیں بلکہ یہ ان کی سوچ وفکر کے نتیجہ میں وجود میں آئی۔

اردو ادب کی مختلف قابل ذکر ادبی تحریکوں کی طرح ہی ''ادارۂ ادب اسلامی ہند'' بھی ایک اہم ادبی تحریک ہے۔ احمد سجاد نہ صرف نظریاتی طور پر ادبی تحریک سے گہرے طور پر وابستہ رہے ہیں بلکہ وہ تقریباً دس سالوں تک اس ادارہ کے فعال ومتحرک صدر بھی رہے۔ انہوں نے پورے ملک کا دورہ کرکے اس ادبی ادارہ کو بہت حد تک فعال ومنظّم بنانے کی کوششیں کیں۔ ان کے دورہ سے جنوبی ہند کی ریاستوں میں اس تحریک کے لیے ایک عمدہ ادبی فضا بنی۔

Aayesha Talat
Date:- 15.04.24

احمد سجاد کی علمی و ادبی خدمات کا جہاں تک تعلق ہے تو ان کی تحریر و تصنیف کا دائرہ مختلف الجہات ہے۔ بنیادی طور پر وہ ادب وتنقید اور تحقیق کے مرد میدان ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ملت اسلامیہ ہند کی صلاح و فلاح کے لیے بھی اپنے آپ کو سرگرم عمل رکھتے ہیں۔ ان کا قلم صرف شعر وتنقید کی وادیوں میں ہی سفر نہیں کرتا بلکہ ملکی و عالمی سطح پر مروجہ مختلف افکار و نظریات پر بھی تنقیدی نظر رکھتا ہے۔ باطل نظریات کے مقابلے میں اسلامی نظریۂ حیات کی صداقت، جامعیت و آفاقیت اور اس کے فیوض و برکات کو ٹھوس عقلی اور تاریخی دلائل کی روشنی میں پیش کرتا ہے۔ وہ تعلیمات، سیاسیات اور دیگر ملکی و ملی مسائل پر بھی مسلسل قلم اٹھاتے رہتے ہیں۔ انہوں نے بعض تحریکی اور ملی شخصیتوں کے خاکے بھی تحریر کئے ہیں ساتھ ہی بعض علاقوں کے سفرنامے بھی قلمبند کئے ہیں۔

3. Research Coverage theme and area:- تحقیق کا دائرہ کار:۔

یہ تحقیقی کام احمد سجاد کی علمی و ادبی خدمات پر محیط ہے۔ موصوف نے کئی علمی و ادبی نوعیت کی تصنیفات تخلیق کی ہیں۔ ان تصنیفات میں شامل کتابیں مختلف موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ ان کتابوں میں شامل مضامین تعمیری، تحریکی، اصلاحی، سیاسی، تاریخی اور علمی و ادبی نوعیت کے ہیں۔ وہ ادب میں اخلاقی قدروں کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں اور اپنی تحریروں میں مدلل بحث کرتے ہیں۔ ان کی ادبی و علمی کاوشوں کو مطالعہ کی سہولتوں کے لحاظ سے مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(۱) ادبی تنقید اور تحقیق

(۲) سوانحی تصنیف اور شخصی مضامین

(۳) اداریے، تبصرے اور سفرنامے

(۴) علمی و فکری اور نظریاتی تصانیف و مقالات

(۵) تعلیمی، لسانی و سیاسی اور سماجی مسائل سے متعلق تصانیف و مضامین

ان کی کتابوں اور کتابچوں میں شامل مضامین کا علمی و ادبی تجزیہ کے ذریعہ احمد سجاد کے افکار و نظریات کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

Ashk
18/4/24

4. Objective of Research: تحقیقی موضوع کا مقصد :۔

اس تحقیق کے ذریعہ احمد سجاد کی مختلف تصانیف کا تجزیہ کر کے کچھ نیا زاویہ تلاش کرنے کی کوشش کی جائے

Aayesha Talat
Date: — 15.04.24

گی۔اس تحقیقی کام سے ان کی علمی، ادبی اور صحافتی حیثیت متعین ہو سکے گی جس سے یقیناً اردو تحقیق میں ایک اہم اضافہ ہوگا۔ان کی تصانیف کے علاوہ ان کے علمی و ادبی مضامین و مقالات پر تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔احمد سجاد ایک تعمیر پسند نقاد ہیں لیکن ان کی تعمیر پسندی کا دائرہ محدود نہیں بلکہ ان کے نزدیک اس کا مفہوم خاصا وسیع ہے یعنی اس کا دائرہ انسانیت کے جملہ مسائل اور اس کے مکمل ارتقاء پر محیط ہے۔ان کے تنقیدی مجموعہ سے بھی سیر حاصل بحث کی جائے گی۔

5. Contribution of Research Work to the discipline of Urdu Literature: تحقیقی کام سے اردو زبان و ادب میں اضافہ:۔

یہ تحقیقی کام یقینی طور پر اردو زبان و ادب کے لئے ایک گراں قدر اضافہ ہوگا کیوں کہ اس میں احمد سجاد جیسے متبحر تخلیق کار کی شخصیت اور علمی و ادبی تخلیقات کی ایک جھلک پیش کرنے کے بعد ان کے ادبی کارناموں کا اجمالی جائزہ لیا جائے گا نیز ان کے علمی و ادبی بصیرت کا تجزیاتی مطالعہ کیا جائے گا۔

6. Existing Research in this Area:- مجوزہ موضوع پر موجودہ تحقیق:۔

میری تحقیق و تفتیش کے مطابق ''احمد سجاد: حیات و خدمات'' کے حوالے سے اب تک کوئی مستقل تحقیقی یا تنقیدی نوعیت کا کام نہیں ہوا ہے۔انفرادی طور پر چند مضامین اور تبصرے شائع ہوئے ہیں۔یا ان کی شخصیت اور مضامین میں پائے جانے والے دیگر موضوعات پر خامہ فرسائی قلمکاروں نے کی ہے۔لہٰذا میں نے اس اہم تحقیقی موضوع ''احمد سجاد: حیات و خدمات'' کا انتخاب کیا ہے۔

7. Methodology to be adopted: تحقیق کا طریقۂ کار:۔

اس تحقیقی مطالعہ کے لئے احمد سجاد کی زیادہ تر تخلیقات سے بحث کی جائے گی۔ان کے علمی و ادبی مواد کی فراہمی کے ساتھ ان پر اب تک جو بھی کام ہوئے ہیں خواہ وہ کتابی صورت میں ہوں یا رسائل و جرائد کی شکل میں ان سے رابطہ قائم کیا جائے گا۔ ہر ممکن کوشش ہوگی کہ ان تمام تک براہ راست رسائی حاصل کر کے اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کرنے کی سعی کی جائے۔ پھر دوم اور سوم درجہ کے حوالے کو بھی سامنے لانے کی کوشش کی جائے گی۔

Aayesha Talat
Date:- 15.04.24

8. Work design of the Proposed Work:

اس مقالہ کے مندرجہ ذیل ابواب ہوں گے

مجوزہ ابواب بندی

باب اول: احمد سجاد: شخصیت اور احوال وکوائف

Chapter I: Ahmad Sajjad: Shakhsiat aur Ahwal-o-Kawaef

باب دوم: احمد سجاد کی علمی وادبی خدمات

Chapter II: Ahmad Sajjad ki Ilmi-o-Adabi Khidmat

باب سوم: احمد سجاد کے مضامین ومقالات

Chapter III: Ahmad Sajjad ke Mazameen-o-Maqalat

باب چہارم: احمد سجاد کی تنقید نگاری

Chapter IV: Ahmad Sajjad ki Tanquid Nigari

باب پنجم: احمد سجاد کی دیگر نگارشات

Chapter V: Ahmad Sajjad ki Degar Nigarishat

حاصل مطالعہ

Haasil-e-Mutala

Bibliography: کتابیات

15/4/24

Dr Ghulam Sarwar
Associate professor & Head
University department of Urdu
LN Mithila University Darbhanga

دستخط نگراں
Signature of Supervisor

Aayesha Talat
دستخط مقالہ نگار
Signature of Researcher

Date:

Bibliography

کتابیات

☆بنیادی ماخذ:

۱۔تنقید وتحریک (تنقیدی مقالات کا مجموعہ)۔ — پروفیسر احمد سجاد — گہوارۂ ادب، رانچی — ۱۹۷۹ء

۲۔تعمیری ادبی تحریک ۔افکار ومسائل — پروفیسر احمد سجاد — قاضی پبلشرز، دہلی — ۱۹۹۴ء

۳۔تعمیری ادب (تنقیدی مقالات) — پروفیسر احمد سجاد — ۲۰۰۵ء

۴۔ہندوستانی مسلمان کے بنیادی مسائل اوران کا حل — پروفیسر احمد سجاد — اسلامک ایجوکیشن بورڈ پبلیکیشنز، رانچی — ۱۹۷۳ء

۵۔ہندوستان کا جدید تعلیمی انقلاب اورمسلم اقلیت — پروفیسر احمد سجاد — مرکزِ ادب وسائنس، رانچی — ۲۰۰۰ء

۶۔جدید نظریات کی کھلی ناکامی اوراسلام کا روشن مستقبل — پروفیسر احمد سجاد — مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشر، نئی دہلی — ۱۹۹۰ء

۷۔داستان سحرالبیان (تحقیق وتدوین) — پروفیسر احمد سجاد — انجمن ترقی اردو، کراچی — ۱۹۹۲ء

۸۔جنوبی ہند کا ایک علمی وادبی سفر — پروفیسر احمد سجاد — ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز ڈویژن، رانچی — ۲۰۱۳ء

۹۔تنقید وتنقیح — پروفیسر احمد سجاد — ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز ڈویژن، رانچی — ۲۰۱۵ء

☆ثانوی ماخذ:

۱۔متاعِ گراں بہا: پروفیسر احمد سجاد — مرتب: ڈاکٹر مظفر مہدی — ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز ڈویژن، رانچی — ۲۰۱۹ء

۲۔پروفیسر احمد سجاد: احوال وآثار — ڈاکٹر مظفر احمد — گہوارۂ ادب، رانچی — ۲۰۰۳ء

Aayesha Talat

Date - 15.04.24